باب: 09

زیدؓ بن ثابت

(611 - 666 AD)

زید نام ہے۔ ابو سعید اور ابو عبدالرحمٰن آپ کی کنیت ہے۔ والد کا نام ثابت ہے۔ قبیلہ خزرج کی شاخ نجار سے تعلق رکھتے تھے، اس لیے آپ انصاری ہیں۔ آپ کے والد ہجرت سے پانچ برس پہلے مدینہ میں جو جنگ بعاث ہوئی تھی اس میں مارے گئے۔ زید، نوعمری میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔

2AH/624AD میں جنگ بدر کی تیاریاں جاری تھیں۔ زید ابھی بارہ تیرہ سال کے نوجوان تھے کہ جہاد کا جوش لیے جنگ میں شمولیت کی اجازت حاصل کرنے آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کی والدہ النوارؓ بنت مالک بھی بیٹے کو جنگ میں شریک کروانے ساتھ آئی ہوئی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے جذبات سے متاثر ہوئے۔ لیکن زید کو ان کی کم سنی کے پیش نظر اجازت نہ ملی۔ اس پر دونوں ماں بیٹے بہت افسردہ ہوئے۔ ایک سال بعد ہی جنگ اُحد ہوئی اس میں بھی آپ کو اجازت نہ مل پائی۔ زید چاہتے تھے کہ کسی طرح سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آسکیں۔ چنانچہ اس کے لیے آپ نے ایک نئی صورت نکالی۔ آپ نے قرآن کو حفظ کرنے اور اسے خوش الحانی سے پڑھنے کی طرف توجہ دینی شروع کردی۔ جب آپ نے قرآن کی کوئی 17 سورتیں یاد کرلیں تو آپ کی والدہ ایک بار پھر آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچیں اور اپنے بیٹے زید کی اس نئی جہت کو آنحضورؐ کے سامنے پیش کیا۔ آنحضرتؐ نے دیکھا کہ لڑکے کی نہ صرف ادائیگی خوبصورت ہے بلکہ آپؐ نے یہ بھی محسوس کیا کہ وہ قرآن کو سمجھتے ہوئے پڑھ رہا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے زید کو مختلف زبانیں سیکھنے کا حکم دیا۔ حضرت زیدؓ بن ثابت نے ارشاد نبویؐ کی تعمیل میں عبرانی اور سریانی زبانیں سیکھنی شروع کیں تو چند ہفتوں ہی میں اس لائق ہوگئے کہ ان دونوں زبانوں میں بے تکلف تحریر و تقریر کرنے لگے۔ پڑھنے لکھنے کا شوق بڑھا اور جلد ہی پڑھے لکھے لوگوں میں بھی آپ کا شمار ہونے لگا۔ اس بناء پر آنحضرتؐ نے کتابتِ وحی کی خدمت آپ کے سپرد کردی۔ کتابتِ وحی کے علاوہ دربارِ رسالت میں میر منشی کا عہدہ بھی آپ کے سپرد ہوگیا۔ آنحضرتؐ کے پاس مختلف زبانوں میں خطوط آتے تھے اور آپؐ کو ان ہی زبانوں میں لکھوانا ہوتا تھا،

اس لیے تمام خفیہ خطوط بھی آنحضورؐ آپ ہی سے لکھوانے لگے۔ یوں زیدؓ کی خواہش پوری ہوئی اور آپ کو نہ صرف آنحضرتؐ کی قربت مل گئی بلکہ آپ اپنی محبت اور محنت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بااعتماد اسسٹنٹ بن گئے۔

کہا جاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی 48 صحابہ کرام سے وحی کی کتابت کا کام لیا اور زیدؓ بن ثابت ہمیشہ ان سب میں نمایاں رہے۔ حضرت زیدؓ نے نہ صرف کتابت کا کام کیا بلکہ دوسروں کی تحریر کردہ وحی کو لے کر آنحضرتؐ کی نگرانی میں اس کو ترتیب بھی دیا۔ اس کام نے آپ کو قرآن کی نہ صرف ہر سورۃ بلکہ ایک ایک آیت کی تفصیل کو براہ راست رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جاننے کا موقع بھی ملا۔ اس طرح سے زیدؓ بن ثابت کو شریعت کی باریکیوں سے بھی مکمل واقفیت ہو گئی۔

حضرت زیدؓ بن ثابت، ماہرِ لسانیات اور ہونے کے علاوہ علم و فضل میں بھی نمایاں مرتبہ و مقام کے مالک تھے۔ آپ فقہ اور فرائض میں بھی بڑا ادراک و کمال رکھتے تھے۔ اسی لیے حضرت ابو بکرؓ اور پھر حضرت عثمانؓ نے قرآن مجید کی ترتیب و تدوین اور تعینِ قرأت کی غرض سے جو کمیٹیاں بنائی تھیں، حضرت زیدؓ ان کے اہم رکن بنائے گئے۔ اپنے علم و فضل کے باعث آپ خلفاء کے عہد میں مفتی اور قاضی دونوں عہدوں پر فائز رہے۔ حضرت عثمانؓ نے آپ کو ان دونوں ڈپارٹمنٹس کے مجتہد کا مرتبہ بھی دیا۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین آپ کے استنباط اور رائے کا بڑا احترام اور لحاظ کرتے تھے۔

حضرت عمرؓ کے زمانے میں جب بھی کوئی آپ سے قرآن کے سلسلے میں بات کرتا تو آپ کہتے "لوگو! جو بھی قرآن کی بابت کچھ دریافت کرنا چاہتا ہے تو وہ زید بن ثابت سے رجوع کرے۔۔"۔

حضرت زیدؓ بن ثابت نے 45AH/666AD میں وفات پائی۔ اُس وقت آپ کی عمر تقریباً 55 برس کی تھی۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے آپ کے انتقال پر آپ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا"۔۔۔ آج مسلم امت کا ایک بہت بڑا عالم اس دنیا سے چلا گیا۔۔۔"۔

آج کے مسلمان جب قرآن پڑھتے ہوں یا اسے سنتے ہوں تو انہیں یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ اس کے سورۃ بہ سورۃ اور اس کی آیت بہ آیت کی اس موجودہ ترتیب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معاونت کرنے میں حضرت زیدؓ بن ثابت کا اہم حصہ ہے۔ بے شک آپ نے اس کام میں اپنا حصہ ڈال کر اللہ تعالیٰ کے فرمان **اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ** کو سچ کر دکھایا۔